https://farid.ps/articles/vueling_incident_was_not_antisemitism/ur.html

ویولنگ کا واقعہ یہود دشمنی نہیں تھا۔ یہ صیہونی بیانیہ جنگ تھی۔

23 جولائی 2025 کو، اسپین کے ویلنسیا میں مانیسس ایئرپورٹ پر، تقریباً 50 یہودی بچوں اور نوعمر افراد، جن کی عمریں 10 سے 15 سال کے درمیان تھیں، کو پیرس جانے والی ویولنگ ایئرلائنز کی پرواز سے اتار دیا گیا۔ اسرائیلی اور یہودی میڈیا کے ابتدائی رپورٹس کے مطابق، گروپ صرف ٹیک آف سے پہلے عبرانی گانے گا رہا تھا جب اچانک اور غیر منصفانہ طور پر انہیں جہاز سے اتار دیا گیا۔ اسرائیل کے ڈائسپورا امور کے وزیر، امیچائی چیکلی نے فوری طور پر اس واقعے کو "شدید یہود دشمنی کا واقعہ" قرار دیا، جس سے صیہونی حامی پلیٹ فارمز پر غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔

لیکن ویولنگ ایئرلائنز اور ہسپانوی حکام نے ایک مختلف کہانی بیان کی - یہ مذہبی امتیازی سلوک کی کہانی نہیں تھی، بلکہ ایوی ایشن سیفٹی قوانین کی بار بار اور خطرناک عدم تعمیل کی کہانی تھی۔ یہ واقعہ، ثقافتی اظہار پر سادہ سا غلط فہمی ہونے سے بہت دور، ایک پریشان کن نمونہ ظاہر کرتا ہے: یہود دشمنی کے الزامات کو حکمت عملی کے طور پر استعمال کرنا تاکہ بدسلوکی سے توجہ ہٹائی جائے، تنقید کو خاموش کیا جائے، اور یہودیوں کی مظلومیت کے بیانیے کو تقویت دی جائے، یہاں تک کہ نسلی تعصب، ممکنہ طور پر نسل کشی کے رویے کے قابل اعتماد الزامات کے سامنے بھی۔

معلوم حقائق: خلل، چھیڑ چھاڑ، اور قانونی رد عمل

ویولنگ ایئرلائنز کی جانب سے 24 اور 25 جولائی کو جاری کردہ دو تفصیلی بیانات کے مطابق، گروپ نے اس رویے میں حصہ لیا جسے "انتہائی خلل ڈالنے والا رویہ" قرار دیا گیا، جس میں شامل ہیں:

- قانونی طور پر لازمی سیفٹی بریفنگ میں بار بار خلل ڈالنا
- ایمرجنسی آلات، بشمول آکسیجن ماسک اور لائف جیکٹس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ
- مبینہ طور پر ہائی پریشر آکسیجن سلنڈر تک رسائی کی کوشش
- فلائٹ عملے کے تئیں "تصادم کا رویہ" دکھانا

ایئرلائن کے عملے نے صورتحال کو فلائٹ ڈیک تک بڑھایا، اور **یورپی یونین کے ضابطہ CAT.GEN.MPA.105(a)(4)** کے تحت - جو کپتان کو سیفٹی کو خطرے میں ڈالنے والے کسی بھی مسافر کو ہٹانے کا اختیار دیتا ہے - گروپ کو جہاز سے اتارنے کا فیصلہ کیا گیا۔ **ہسپانوی سول گارڈ** نے اس ہٹانے کو نافذ کیا۔

اہم بات یہ ہے کہ **بچوں کے ساتھ موجود 21 سالہ یوتھ کیمپ ڈائریکٹر کو گرفتار کر لیا گیا**، اسے ہتھکڑی لگائی گئی، اور اس پر حکام کے خلاف مزاحمت کا الزام عائد کیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہسپانوی حکام - جو عام طور پر سیاحوں اور جوان مسافروں کے معمولی بدسلوکی کو نظر انداز کرتے ہیں - نے طاقت کے ساتھ عمل کیا اور رسمی کارروائی شروع کی۔

ویولنگ نے زور دیا کہ مذہب یا زبان نے فیصلے میں کوئی کردار ادا نہیں کیا، اور اس کے بعد سے اس دعوے کی تردید کرنے والا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا۔

نسلی تعصب اور نسل کشی کے نعروں کے الزامات

غیر تصدیق شدہ لیکن سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر گردش کرنے والی پوسٹس اور مسافروں کی گواہیوں کا دعویٰ ہے کہ گروپ نے نہ صرف عبرانی گانے گائے - بلکہ واضح طور پر نسلی تعصب پر مبنی نعرے لگائے جیسے کہ "عربوں کی موت" اور "ان کے دیہات جل جائیں"۔ ایک مسافر نے دعویٰ کیا کہ گروپ نے ایک دوسرے مسافر پر، جو فلسطین کی حمایت کا اظہار کر رہا تھا، تھوک دیا۔

اگر یہ بیانات جزوی طور پر بھی درست ہیں تو یہ نفرت انگیز تقریر کی تشکیل کرتے ہیں۔ اور **جنیوا کنونشن کے آرٹیکل III** کے تحت، جس کا اسپین فریق ہے، **نسل کشی کی براہ راست اور عوامی ترغیب** ایک قابل سزا جرم ہے۔ ہسپانوی حکام پابند ہوتے کہ وہ عمل کریں۔

یہاں ایک ناخوشگوار حقیقت ہے: **قانون نافذ کرنے والے ادارے ایک پر سر ہونے والے پرواز یا پھولے ہوئے لائف جیکٹ کی وجہ سے یوتھ گروپ کے لیڈر کو ہتھکڑی نہیں لگاتے۔** لیکن وہ **تیزی سے عمل کرتے ہیں** جب انہیں نسلی تعصب کی ترغیب کے معتبر الزامات کا سامنا ہوتا ہے، خاص طور پر عوامی نقل و حمل میں جو بین الاقوامی مسافروں کو شامل کرتا ہے۔ اگرچہ یہ الزامات ابھی تک تصدیق شدہ نہیں ہیں، ان کی ساکھ - اور ردعمل کی تناسب - سے پتہ چلتا ہے کہ ہسپانوی پولیس نے محض بدسلوکی سے زیادہ کسی چیز کا جواب دیا۔

گرفتاری جسے صیہونی میڈیا نے نہیں سمجھایا

شروع سے ہی، صیہونی حامی میڈیا اور حکام نے ایک واحد، جذباتی طور پر گونجنے والی کہانی کو آگے بڑھایا: **یہودی بچوں کو عبرانی میں گانے کی وجہ سے سزا دی گئی**۔ یہ بیانیہ تیزی سے حقائق کو دبا دیتا ہے، جن میں شامل ہیں:

- ایئرلائن کے دستاویزی سیفٹی خدشات
- ممکنہ طور پر سنگین خلاف ورزیوں کی موجودگی
- گروپ کے ذمہ دار بالغ کی گرفتاری
- نسلی تعصب کی ترغیب کا امکان

یہاں تک کہ جب ویولنگ اور گارڈیا سول نے تفصیلی، متوازن وضاحتیں جاری کیں، نمایاں شخصیات نے اس واقعے کو **مذہبی نفرت کا جرم** کے طور پر پیش کرنے پر اصرار کیا۔ لیکن انہوں نے یہ سمجھانے سے انکار کر دیا کہ **ہسپانوی پولیس گانے کے لیے کسی کو کیوں گرفتار کرے گی**۔ یہ کہانی صرف اس صورت میں برقرار رہتی ہے اگر آپ رویے کے تناظر کو جان بوجھ کر چھوڑ دیں - اور یہ حذف اتفاقی نہیں ہے۔ یہ حکمت عملی ہے۔

یہ صیہونی پلے بک ہے: مظلومیت کو توجہ ہٹانے کے طور پر

ایک نظم و ضبط کے واقعے کو بین الاقوامی یہود دشمنی کے اسکینڈل میں تبدیل کرنا ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے - یہ ایک طریقہ ہے۔ صیہونی گفتگو طویل عرصے سے **یہودی مظلومیت پر زور دینے اور اس سیاسی یا رویے کے تناظر کو نظر انداز کرنے پر انحصار کرتی ہے جو ردعمل کو جنم دے سکتا ہے**۔ یہ حکمت عملی امتیازی سلوک کو ثابت کرنے سے نہیں، بلکہ اخلاقی گھبراہٹ کو متحرک کرنے سے کام کرتی ہے: **یہودی اداکاروں کو چیلنج کرنے کی ہر کوشش کا جڑ یہود دشمنی میں ہونا چاہیے**۔

ہم نے اس نمونے کو **7 اکتوبر 2023 کو حماس کی قیادت میں ہونے والے حملے** کے بعد بہت بڑے پیمانے پر دیکھا، جہاں 1,200 اسرائیلیوں کا قتل اور 250 افراد کا اغوا عالمی دہشت کے ساتھ ملا - جبکہ اس سے پہلے کی ساختہ تشدد کو مٹا دیا گیا۔ **فلسطینیوں کی بڑے پیمانے پر حراست، مغربی کنارے میں فلسطینی بچوں کے لیے ریکارڈ پر سب سے زیادہ مہلک**

سال، اور غیر قانونی بستیوں کی پر تشدد توسیع کو ایک طرف رکھ دیا گیا تاکہ اخلاقی روشنی کو مضبوطی سے اسرائیل کے دکھ پر مرکوز رکھا جا سکے۔

نتیجہ: بیانیہ عدم تناسب۔ ایک فریق کو ہمیشہ کے لیے متاثرہ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، دوسرا بلا جواز جارحین کے طور پر - یہاں تک کہ جب وہ دہائیوں کی قبضے، جائیداد سے محرومی، اور اپارتھائیڈ کا جواب دے رہے ہوں۔

بچے بھی نسل کشی کے نعرے لگا سکتے ہیں

یہ کہنا ناگوار ہے، لیکن ضروری ہے: بچے نسلی تعصب اور نسل کشی کی وکالت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہم نے اسے آبادکاروں کے اسکولوں میں، انتہائی قوم پرست کیمپوں میں، اور اسرائیلی فوجی تقریبات میں دیکھا ہے۔ اگر ویولنگ کے مسافروں نے واقعی عربوں کی موت یا ان کے دیہات کی تباہی کے لیے نعرے لگائے، تو ان کی عمر اس عمل کی اخلاقی یا قانونی سنگینی سے معافی نہیں دیتی۔

انہیں معصومیت کے بیانیے سے بچانے کے بجائے، اس طرح کے واقعات کو غور و فکر کے لیے مجبور کرنا چاہیے: **کس قسم کی نظریاتی تربیت بچوں کو کمرشل ہوائی جہاز پر نسلی تشدد کے نعرے لگانے کی طرف لے جاتی ہے؟** اور یہ سوال کیوں توہین آمیز سمجھا جاتا ہے، لیکن یہود دشمنی کا جھوٹا الزام نہیں؟

نتیجہ: یہ مذہبی ظلم نہیں، بیانیہ جنگ تھی

ویولنگ ایئرلائنز کا واقعہ کوئی معمہ نہیں ہے - یہ ایک کیس اسٹڈی ہے کہ کس طرح صیہونی حکام اور میڈیا یہود دشمنی کے الزامات کو ذمہ داری سے بچنے کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ دستاویزی سیفٹی خلاف ورزیاں، عملے اور قانون نافذ کرنے والوں کا متناسب ردعمل، اور گروپ کے لیڈر کی گرفتاری سب اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ امتیازی سلوک کا معاملہ نہیں تھا، بلکہ شدید بدسلوکی کا معاملہ تھا - ممکنہ طور پر نسلی تعصب اور مجرمانہ نوعیت کا۔

اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ ایک مانوس تحریف تھی: ثبوت سے منقطع صیہونی غم و غصہ، یہودی مظلومیت کو دوبارہ مرکز بنانے اور جانچ کو دبانے کے لیے استعمال کیا گیا۔

اگر سچائی اہم ہے، تو ہمیں جھوٹے توازن کے خلاف مزاحمت کرنی چاہیے۔ اگر انصاف اہم ہے، تو ہمیں حقائق اور افسانوں کو برابر سمجھنے سے انکار کرنا چاہیے۔ اور اگر ہمیں حقیقی یہود دشمنی اور حقیقی نسلی تعصب کو ختم کرنے کی پروا ہے، تو ہمیں اس

واقعے کو اسی طرح پکارنا شروع کرنا چاہیے جو یہ تھا: بیانیہ ہیر پھیر کی طاقت سے ذمہ داری کو ظلم میں تبدیل کرنے کی کوشش۔